افکار و تاثرات ــــــــ قارئین بنام مدیر

مولانا محمد عیسیٰ منصوری 'سیکرٹری جنرل ورلڈ اسلامک فورم 'یو۔کے

بھارت میں مسلمانوں کی نسل کشی:　　ڈاکٹر اصغر حسن 'حافظ آباد

بھارت' گجرات میں جو نسل کشی ہو رہی ہے اس کے لئے ہم لوگوں نے خاص طور پر یورپ امریکہ میں کام شروع کیا ہمارے احباب نے یہاں کے نیشنل پریس (انگریزی) اور ٹیلیوژن' مختلف چینل اور ریڈیو پر مسلسل آواز اٹھائی ہے اور احمد آباد میں بھی یورپ امریکہ کے بیشتر گروپ براہ راست ہمارے دوستوں کے پاس پہنچے تھے اس لئے الحمد للہ ان کو صحیح جگہیں دکھائی گئیں اور مظلومین سے ملاقات کروائی گئی اس کی وجہ سے برطانیہ 'بیلجیم' ہالینڈ' امریکہ' یورپین یونین کی مثبت بہت سخت اور مبنی بر حقیقت رپورٹیں آئیں اب ہماری کوشش آر ایس ایس' بی جے پی' VHP وغیرہ کو دہشت گرد قرار دلوا کر ان پر یہاں پابندی لگوانا اور وہاں کے حکمرانوں کو عدالت کے کٹہرے میں لانا ہمارے اس ماہ کے آخیر میں گجرات کا ایک اہم وفد لکھنو سے مولانا سلمان الحسنی اور بھارت کی سپریم کورٹ کے معروف وکیل عبد المجید میمن اس کام کے لئے آرہے ہیں۔آپ کی اطلاع کے لئے اور ممکن ہو تو ''الحق'' یا کسی جگہ طبع ہی ہو جائے۔

دینی مدارس کو جدت کا میک اپ نہیں چاہیے:

یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ دار العلوم حقانیہ اپنی تمام خوبیوں کیساتھ دن بدن مزید خوبصورت ہوتا جارہا ہے۔خدا کرے اس عظیم درس گاہ کا حسن ہمیشہ قائم و دائم رہے اور شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الحق صاحبؒ نے جو اس خوبصورت یونیورسٹی کی بڑے خلوص سے میک اپ کیا تھا وہ موجودہ دور کی ''جدت'' کے گرد و غبار سے کبھی خراب نہ ہو۔

اکثر رنج ہوتا ہے کہ ہم مسلمان اپنے غیر مسلم دشمنوں کے طرز زندگی سے متاثر ہو کر بہت تیزی سے تباہی کی طرف جارہے ہیں۔T.V' کیبل اور انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے بے شرمی اور بے حیائی پھیل رہی ہے اور خاص طور پر ہماری نئی نسل بہت تیزی سے اپنے خیالات کی پاکیزگی کھو رہی ہے۔الحمد للہ ہمارے دینی مدارس ایک طویل عرصہ سے انسانی زندگی کی راہوں کو روشن رکھنے میں مصروف ہیں تاکہ کوئی بھٹک نہ جائے مگر اب انہی دینی مدارس کو ڈالروں کی جھلک دکھا کر ان میں ''جدت'' کا وائرس داخل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جس سے بہت سے اندیشے نظر آنے لگے ہیں۔سوچتا ہوں کہ اگر جدت کا رنگ پھیلتے پھیلتے دینی مدارس کے طلباء اور اساتذہ کے لباس تک پہنچ گیا تو ممکن ہے کہ دینی مدارس میں شلوار قمیض جیسے خوبصورت لباس کی بجائے ٹی شرٹ اور نیکر کا رواج شروع ہو جائے۔خدا ایسا گندہ وقت کبھی نہ لائے۔ان جدت پسندوں کو کون سمجھائے کہ قرآن اور حدیث کو جدت کی ضرورت نہیں' یہ جدید تھے' جدید ہیں اور تا قیامت جدید اور خوبصورت رہیں گے۔